سوال

(359) نماز کے دوران دو صفوں کے درمیان سے گزرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز کے دوران دو صفوں کے درمیان سے گزرنے والے کو منع کیا گیا تو اس نے جواب دیا کہ امام کے آگے سُترہ دیوار ہے اس لیے کوئی گناہ نہیں۔ کیا اس طرح متعدد صفوں میں سے کسی بھی صف کو ایک سرے سے دوسرے سرے تک عبور کیا جا سکتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں جائز ہے۔ امام بخاری رحمہ اللہ نے اپنی ''صحیح'' میں بایں الفاظ تبویب قائم کی ہے: ''سُترَةُ الاِمَامِ سُترَةُ مَن خَلفَه۔'' امام کا سُترہ مقتدی کا سُترہ ہے۔ پھر قصہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے استدلال کیا ہے:

'فَمَرَرتُ بَینَ یَدَی بَعضِ الصَّفِّ۔ فَنَزَلتُ، وَاَرسَلتُ الاَتَانَ تَرتَعُ، وَدَخَلتُ فِی الصَّفِّ فَلَم یُنکِر ذٰلِکَ عَلَیَّ اَحَدٌ۔' صحیح البخاری، بَابُ سُترَةُ الاِمَامِ سُترَةُ مَن خَلفَه، رقم: ۴۹۳

یعنی ''میرا گزر بعض صف کے آگے سے ہوا۔ پس اترا اور گدھی کو چرنے کے لیے چھوڑ دیا اور میں صف میں شامل ہوگیا۔ اس بات کا مجھ پر کسی نے انکار نہ کیا۔''

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

'وَکَانَ البُخَارِیُّ حَمَلَ الاَمرَ فِی ذٰلِکَ عَلَی المَألُوفِ المَعرُوفِ مِن عَادَتِهِ ﷺ، أَنَّه کَانَ لَا یُصَلِّی فِی الفَضَاءِ اِلَّا وَالعَنزَةُ أَمَامَه' فتح الباری: ۱/ ۵۷۱۔ ۵۷۳

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 332